

جہاں اس کے روشناسوں کی فہرست درج ہے، وہاں قیصر کا علیہ بھی تفصیل سے لکھ رکھا ہے۔

۱۶-۱۷۔ لغات : توسن : گھوڑا۔

تھان : گھوڑا باندھنے کی جگہ۔

آذر : حضرت ابراہیمؑ کا والد یا چچا، جو مشاق بت تراش اور پکا بُت پرست تھا۔

شرح : بادشاہ کے گھوڑے کی خوبیاں کیا بیان کروں، تیز رفتاری میں آندھی کو بھی اس پر رشک آتا ہے۔ جب اسے اصطبل سے کھولا جاتا ہے تو جہاں جہاں اس کے پاؤں کا نقش پڑتا ہے، ایسی دلفریب صورتیں پیدا ہو جاتی ہیں کہ دیکھنے والا سمجھے، آذر کے بُت خانے کا دروازہ کھول دیا گیا، جہاں ہر طرف نہایت خوب صورت بُت رکھے ہوئے ہیں۔

مطلب یہ ہے کہ گھوڑا اچلتا ہے تو جہاں جہاں اس کا پاؤں پڑتا ہے، ایسی خوب صورت شکلیں بنتی جاتی ہیں، جنہیں خوب صورت بتوں پر بھی فوقیت حاصل ہے۔

۱۸۔ لغات : منصب : وظیفہ، کام

محور : وہ فرضی خط، جس پر زمین گردش کر رہی ہے اور ہر سیارے کے دائرہ گردش کو محور ہی کہتے ہیں۔

شرح : بادشاہ نے تعلیم و تربیت کے فیض سے مجھ میں صلاحیت پیدا کر دی کہ میں سورج، چاند اور سیاروں کے گھومنے کے خط کی حیثیت، وظیفے اور کام سے آگاہ ہو گیا، یعنی مجھ پر ان چیزوں کے وظائف کی حقیقت کھل گئی۔

۱۹-۲۰۔ لغات - وسع : طاقت، مقدور، استطاعت۔ وترس

دل وابستہ : منقبض، یعنی جس پر انقباض طاری ہو، ناخوش۔